

# ایم ایس ایم ای کے سکریٹری نے نیشنل ایسی سی ٹی۔ ب کے اجلاس میں مختلف پبلک سیکٹر اداروں کے ذریعہ سرکار کی خریداری پالیسی پر عمل آوری کا جائزہ لیا

Posted On: 13 SEP 2017 1:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 ستمبر۔ ایم ایس ایم ای کی وزارت کے سکریٹری ڈاکٹر ارون کمار پانڈا نے ایم سی سی ٹی۔ ب کے قومی اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں متعلقہ وزارت کے دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔ اس کے ساتھ ہی 20 وزارتوں کے تقریباً 50 سے زائد پبلک سیکٹر اداروں کے چیئر مین یا نمائندوں نے شرکت کی۔

اس مذاکراتی اجتماع کے اہتمام کا مقصد مختلف شعبوں کے پبلک سیکٹر کاروباری اداروں کو یکجا کرنا تھا۔ سرکاری خریداری پالیسی کی عمل آوری میں پیش آنے والے چیلنجوں اور خلا کو سمجھا جاسکے۔ اس اجتماع کے اہتمام کا مقصد ایک ایسی حکمت عملی وضع کرنا ہے، جو ایم ایس ایم ای کے پورے ماحولیاتی نظام پر پائیدار اور مفید مطلب اثرات مرتب کرسکے۔ 20 وزارتوں کے 50 سے زائد پبلک سیکٹر کاروباری اداروں کے نمائندوں کو اس اجتماع میں شریک کئے جانے کا مقصد یہ ہے کہ مرکزی پبلک سیکٹر، کاروباری اداروں کی خریداری سے متعلق ضروریات کی تفہیم کی جاسکے اور ایم سی سی /ایس ٹی کاروباریوں کو فعال بنانے میں معاونت کی فراہمی کے ذریعہ خوانچہ ترقیاتی پروگرام کو فروغ دیا جائے۔ ایم ایس ایم ای کی وزارت نیشنل ایس ٹی۔ ایس ٹی۔ ب کی وسیلے سے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے مسلسل کوششیں کرتی رہی ہے اور اپنے معینہ مقاصد کے حصول کے لئے متعدد ہم جہت اقدامات کئے ہیں۔ اس اجتماع کے پہلے دن ایم ایس ایم ای کی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری نے مرکزی پبلک سیکٹر کاروباری اداروں کو ایم سی سی ایس ٹی کاروباریوں سے مال اور خدمات حاصل کرنے میں پیش آنے والے چیلنجوں اور اپنی کامیابیوں پر ایک مختصر پریزینٹیشن پیش کیا۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی پبلک سیکٹر کاروباری اداروں سے تبصرے اور مشورے حاصل کرنے کی غرض سے اس اجتماع کے دوران ایک کھلے اجلاس کا بھی اہتمام کیا گیا تاکہ مستقبل کا لائحہ عمل طے کی جاسکے۔ اس اجتماع میں تفصیل کے ساتھ پیش کئے جانے والے موضوعات حسب ذیل ہیں:

- 1 پچھلے مالی سال کے دوران ایم ایس ایم ای سے مرکزی پبلک سیکٹر کاروباری اداروں کے ذریعہ کی جانے والی خریدار کی موجودہ نوعیت ان ایم ایس ایم ای اداروں میں ایم سی سی /ایس ٹی ایم ایس ای ادارے بھی شامل ہیں۔
  - 2 ایم سی سی /ایس ٹی فروخت کاروں کے ایک مفصل اور جامع ڈاٹا بیس کی ضرورت، جس میں ان کے ذریعہ دستیاب کرائے جانے والے مال اور فراہم کرائی جانے والی خدمات کی تفصیل شامل ہو۔
  - 3 خصوصی وینڈر ڈیولپمنٹ پروگراموں (وی ڈی پی) کے اہتمام پر توجہ مرکوز کرنا اور ایم سی سی /ایس ٹی ایم ایس ایم ایس میں ہنر مندی کے خلا کو پُر کرنے کی غرض سے اہلیت سازی کے پروگراموں کا اہتمام۔
  - 4 اطلاعات اور معلومات کی یکجائی کے لئے ٹکنالوجی کا وسیلے کے طور پر استعمال۔
- اس اجتماع کے دوران عوامی خریداری پالیسی کی عمل آوری کے عمل میں موجود خلا کو سمجھنے کی غرض سے مختلف پبلک سیکٹر کاروباری

جدت طراز حکمت عملی کاروباری اداروں سے معلومات حاصل کرنے اور ایم سی سی /ایس ٹی کی ملکیت والے ایم ایس ایم ای اداروں کے حقیقی فروغ کے لئے جدت طراز حکمت عملی پیش کرنے کی غرض سے مرکزی پبلک سیکٹر اداروں سے معلومات حاصل کی گئی۔ یہ مباحثہ نہ صرف یہ کہ اپنے آپ میں انتہائی سودمند ثابت ہوا بلکہ نیشنل ایس سی ایم ایس ٹی۔ ب کے مقاصد کے حصول میں بھی مفید مطلب ثابت ہوگا۔

پس منظر:

وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ شروع کئے جانے والے نیشنل ایس سی۔ ایس ٹی۔ ب کا مقصد ٹکنالوجی کی تازہ کاری اور اہلیت سازی کے ذریعہ ایم سی سی /ایس ٹی کاروباریوں کے لئے ایک مددگار فضا سازگار کی جاسکے تاکہ یہ ایم سی سی ایم ایس ٹی ادارے عوامی خریداری کے عمل میں موثر طریقے سے شرکت کرسکیں۔ اس سلسلے میں حکومت ہند نے پبلک پروکیورمنٹ پالیسی 2012 مرتب کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مرکزی وزارتوں، محکموں اور مرکزی پبلک سیکٹر کاروباری اداروں کے ذریعہ خریدے جانے والے سازوسامان اور خدمات کا 20 فیصد حصہ ایم ایس ایم ای اداروں سے حاصل کیا جانا چاہئے اور کل خریداری کے چار فیصد کے بقدر 20 فیصد حصہ ایم سی سی /ایس ٹی ملکیت والے ایم ایس ایم ای اداروں سے حاصل کیا جانا چاہئے۔

\*\*\*\*\*

